جلسہ کے تین دن ہر فرد کی عملی ٹریننگ کا کیمپ ہے، اس سے فائدہ اٹھائیں

حقیقی احمدی کا کام ہے کہ اپنی ضرورت کو دوسروں کی ضرورت پر قربان کرے اور محبت وایثار کا نمونہ دکھائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اگست 2014ء بمقام حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29/اگست 2014ء کو حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے میں جلسہ گاہ سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے آج شام کو جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ کا باقاعدہ طور پر آغاز ہو رہا ہے، اگرچہ یہ جمعہ بھی جلسہ کا حصہ ہے۔ گزشتہ جمعہ میں میں نے یہ ذکر کیا تھا کہ جلسہ پر آنے والے مہمان ایک نیک مقصد لے کر آتے ہیں اور وہ مقصد یہ ہے کہ دین کا علم حاصل کریں، روحانیت میں ترقی کرنے کی کوشش کریں، نیک ماحول کے زیر اثر اپنی فطری نیکی کو پہلے سے بہتر کرنے کی کوشش کریں، دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد پر عمل پیرا ہوں، حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں، اپنی زبانوں کو ذکر الٰہی سے تر رکھیں، عبادتوں کی طرف توجہ اور اس کے اعلیٰ معیار قائم کریں۔ غرض کہ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے ہر فرد کا کام ہے کہ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے اپنے سفر اور یہاں آنے کے مقصد کو خالصتاً للّٰہی سفر اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا مقصد بنائیں۔ یاد رکھیں کہ جلسہ کے یہ تین دن ہر فرد کی عملی اور اعتقادی ٹریننگ کا کیمپ ہے پس اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ فرمایا کہ اعلیٰ اخلاق کا حاصل کرنا اور اس کا مظاہرہ کرنا بھی حضرت مسیح موعود نے اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے ضروری قرار دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے۔ دوسروں کی تکلیف کو جب تک اپنی تکلیف کی طرح نہیں سمجھتا حقیقی مومن نہیں بن سکتا۔ پھر قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ مومن آپس میں رحم کے جذبات رکھتے ہیں، ایک دوسرے کے درد کو محسوس کرتے اور دعائیں بھی کرتے ہیں۔ فرمایا کہ اگر ہم اس پر عمل کرنے لگ جائیں تو ہمارے آپس کے جھگڑے ختم ہو جائیں۔

حضور انور نے قرآن کریم میں بیان اعلیٰ اخلاق کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ سب سے بہترین جماعت جس کا کام نیکیوں کو دنیا میں پھیلانا اور بدیوں سے دنیا کو روکنا ہے، آج بہترین جماعت بن کر اس فرض کی ادائیگی کا کام حضرت مسیح موعود کی جماعت کے سپرد کیا گیا ہے۔ ہمیں اس ذمہ داری کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دوسروں کو اپنے نفسوں پر ترجیح دو۔ حضرت مسیح موعود نے جلسہ کے مقاصد میں یہ بھی فرمایا ہے کہ ایک حقیقی احمدی کا یہ کام ہے کہ اپنی ضرورت کو دوسروں کی ضرورت پر قربان کرے اور محبت وایثار کا نمونہ دکھائے۔ پھر ایک مومن کو عاجزی کی تلقین کی گئی ہے، اسی طرح حسن ظنی، سچائی کا اظہار، انصاف پر قائم رہنا، معاف کرنا، صبر کرنا یہ سب نیکیاں ہیں جنہیں اپنانے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ ایسی نیکیوں کا اظہار ایسے ہی مواقع پر ہوتا ہے جہاں بہت سے لوگ جمع ہوں اور بعض ایسی باتیں ہو جائیں جس کی وجہ سے انسان کے اخلاق کا پتہ چلتا ہے۔ فرمایا کہ اگر اخلاق کے اعلیٰ معیار کا اظہار ہو رہا ہو تو دین حق کی خوبصورت تعلیم پیش کرنے والے ہم بن جاتے ہیں، یہی نمونے احمدیت کے پیغام کو پھیلانے کا باعث بن رہے ہوتے ہیں۔ بہت سے لوگ ان اعلیٰ اخلاق کو دیکھ کر ہی جماعت کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ پس جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والا ہر فرد جماعت خاموش دعوت الی اللہ کا ذریعہ بن رہا ہوتا ہے۔

حضور انور نے بعض انتظامی باتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ مردوں کو خود بھی پوری توجہ کے ساتھ جلسہ گاہ کے اندر بیٹھ کر جلسہ کی کارروائی سننی چاہئے اور اپنے ہمراہ آنے والے بچوں کو بھی جلسہ گاہ کے اندر شور کرنے اور کھیلنے سے روکنا چاہئے اور ان کے اندر جلسہ کا احترام پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ بڑے ہو کر ان کے اندر بھی جلسہ کا تقدس قائم رہے۔ اسی طرح عورتیں بھی جلسہ کی کارروائی کے دوران باہر بیٹھ کر باتیں کرتی رہتی ہیں انہیں بھی چاہئے کہ جلسہ کی تقریریں سنیں۔ چھوٹے بچوں کی ماؤں کے لئے جو علیحدہ مارکی ہے وہاں سے بھی شکایت آتی ہے کہ بچوں کے شور کم ہوتے ہیں اور بچوں کے شور کے بہانے عورتیں زیادہ باتیں کر رہی ہوتی ہیں۔ اس لئے لجنہ کی انتظامیہ کو اس طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔ تمام کارکنوں کو دوبارہ توجہ دلاتا ہوں کہ اپنے فرائض کی انجام دہی کی طرف پوری توجہ دیں اور کسی کام کو معمولی نہ سمجھیں۔ سیکیورٹی والوں کے لئے بھی جہاں خوش اخلاقی ہے وہاں گہری نظر رکھنے کی بھی ضرورت ہے۔ دیگر کارکنان بھی اور جلسہ میں شامل ہر احمدی اپنے چاروں طرف نظر رکھے اور اگر کوئی قابل توجہ بات دیکھیں تو انتظامیہ کو اطلاع دیں۔ فرمایا کہ رش والی جگہوں پر بھی صبر اور تنظیم کے ساتھ مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ پھر یہ کہ تمام شاملین جلسہ ڈیوٹی والے کارکنوں کی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنے کارڈ کی حفاظت اور اس کا صحیح استعمال کریں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس جلسہ سالانہ کو بابرکت فرمائے اور ہم جلسہ کی تمام برکات سمیٹنے والے بھی بنیں۔ آمین